10343-لڑکی نے خاوند پر شرط رکھی کہ وہ اسے اپنے گھر یا ملک سے کہیں نہیں لے جائے گا

سوال

بیوی نے عقد نکاح میں یہ شرط رکھی کہ خاوند اسے اس کے ملک میں ہی رکھے گا اور اپنے ساتھ کسی دوسرے ملک میں نہیں لے جائے گا، ایسی شرط کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

بیوی یا اس کے ولی کی طرف سے یہ شرط رکھنی صحیح ہے کہ خاوند اس کے گھر یا اس کے ملک سے اسے نہیں نکالے گا اور اس شرط پر عمل کرنا بھی لازم ہوگا جس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(شروط میں سب سے زیادہ پوری کرنے والی وہ شرطیں حقدار ہیں جن کے ساتھ تم نے شرمگاہوں کا حلال کیا ہے) صحیح بخاری و صحیح مسلم ۔

اثرم رحمہ اللہ تعالی باسند بیان کیا ہے کہ ایک شخص نے کسی عورت سے شادی کی جس نے یہ شرط رکھی کہ وہ اپنے ہی گھر میں رہے گی، تو خاوند نے اسے وہاں سے منتقل کرنا چاہا جس کی بنا پر وہ اپنا جھگڑا عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس لائے تو عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا عورت کے لیے اس کی شرط باقی ہے ۔

لیکن اگر بیوی اپنے خاوند کے ساتھ جانے پر رضامند ہو جائے تو یہ اس کا حق ہے اور جب وہ اپنے حق کو ساقط کردے تو یہ ساقط ہو جائے گا، اور اگر اس معاملہ میں کوئی نزاع اور جھگڑا ہو تو پھر آپ کو شرعی عدالت کا رخ کرنا چاہیے تاکہ اس نزاع کو ختم کیا جائے اور دونوں فریقوں فیصلہ ہو۔ .